اٹلی

آپ کو منتقلی کے متعلق کیا جاننے کی ضرورت ہے

بین الاقوامی تحفظ کے درخواست گزار

نوٹ کریں۔ اس کتابچے میں آپ کے لئے ضروری معلومات موجود ہیں۔
اگر آپ کو کوئی چیز سمجھ نہ آئے تو آپ کسی افسر سے وضاحت حاصل کر سکتے ہیں۔

URDU

مشمولات

منتقلی کیا ہے؟ 3

اگر آپ کو منتخب کیا جائے، تو آپ کو کونسے ملک منتقل کیا جائے گا؟ 4

منتقلی کے انتخاب کی صورت میں آپ سے کیا توقع رکھی جائے گی؟ 5

اگر آپ حکام کے ساتھ تعاون نہیں کریں گے تو کیا ہوگا؟ 5

اگر آپ کے ساتھ آپ کے گھر والے ہوں تو کیا ہوگا؟ 6

کیا منتقلی سے پہلے کوئی انٹرویو ہوگا؟ 6

اگر آپ منتقلی کے فیصلے سے متفق نہ ہوں، تو آپ کیا کر سکتے ہیں؟ 7

- ایک ساتھ ہونے والے التوا کے اثر کی اپیل اور ٹھوس بنیادوں پر اپیل -
- علیحدہ ہونے والے التوا کے اثر کی اپیل اور ٹھوس بنیادوں پر اپیل -

منتقلی کے پراسیس میں کتنا عرصہ لگے گا؟ -

منتقلی کے بعد کیا ہوگا؟ -

منتقلی کیا ہے؟

یورپی یونین کے ممالک اور دیگر چار ممالک نے ایک مشترکہ قانون پر اتفاق کیا ہے، جسے پناہ اور ہجرت کے انتظام کا ضابطہ (AMMR) کہا جاتا ہے۔ یہ قانون اس بات کا فیصلہ کرنے میں معاون ثابت ہوتا ہے، کہ بین الاقوامی تحفظ کی درخواست پر کام کرنے کی ذمہ داری ان میں سے کس ملک کی ہے۔ ان ممالک کو +EU ممالک کہا جاتا ہے۔

اگر کسی ملک کو ایک ساتھ بین الاقوامی تحفظ کی کئی درخواستیں موصول ہوں اور اس کے لئے ان پر کام کرنا ممکن نہ ہو، تو دوسرے ممالک کئی مختلف طریقوں سے معاونت فراہم کر سکتے ہیں۔ کچھ درخواست گزاروں کو کسی دوسرے ملک بھیجا جا سکتا ہے۔ اسے منتقلی کہا جاتا ہے۔

اگر ایسا ہو تو ہو سکتا ہے کہ اس ملک میں آپ کی بین الاقوامی تحفظ کی درخواست پر کام نہ ہو۔ اس وقت صرف 26 +EU ممالک دوسرے ممالک میں منتقلی میں حصہ لے سکتے ہیں۔

اہم! اب آپ اٹلی میں ہیں جو ایک +EU ملک ہے۔

اس وقت جو 26 +EU ممالک منتقلی میں حصہ لے سکتے ہیں، وہ مندرجہ ذیل ہیں: بیلجیم، بلغاریہ، چیکیا، جرمنی، ایسٹونیا، آئرلینڈ، یونان، اسپین، فرانس، کروشیا، اٹلی، قبرص، لٹویا، لتھوانیا، لگزمبرگ، ہنگری، مالٹا، نیدرلینڈز، آسٹریا، پولینڈ، پرتگال، رومانیہ، سلووینیا، سلوواکیا، فن لینڈ اور سویڈن۔

وہ 5 "منسلکہ" ممالک اور دیگر ممالک جو اس وقت منتقلی میں شرکت نہیں کر رہے، وہ درج ذیل ہیں: آئس لینڈ، ڈینمارک، سوئٹزرلینڈ، لختنشٹائن، اور ناروے۔

اگر آپ کو منتخب کیا جائے، تو آپ کو کونسے ملک منتقل کیا جائے گا؟

حکام فیصلہ کریں گے کہ کسے منتقل کیا جا سکتا ہے۔

پہلے وہ چیک کریں گے کہ کیا آپ کے کسی دوسرے ملک کے ساتھ **مضبوط تعلقات** ہیں۔ ان تعلقات کی بنیادیں مندرجہ ذیل ہو سکتی ہیں:

- خاندان سے وابستہ وجوہات (قریبی رشتہ دار، لیکن دور کے رشتہ دار، جیسے کزن، بھی)
- ثقافت سے وابستہ وجوہات (مثال کے طور پر اگر آپ اس ملک کی زبان بولتے ہیں)

اہم! آپ خود سے اس ملک کا انتخاب نہیں کر سکتے جہاں آپ کو منتقل کیا جائے گا۔

اگر آپ کے پاس کسی دوسرے ملک کے ساتھ تعلق کو ثابت کرنے کے لئے دستاویزات موجود ہوں، تو آپ کو فوری طور پر حکام کو یہ دستاویزات دینے ہوں گی۔ ورنہ حکام آپ کے تعلق کو خاطر میں نہیں لا سکیں گے۔

تاہم یہ اس بات کی ضمانت نہیں ہے کہ آپ کو اس ملک منتقل کیا جائے گا۔

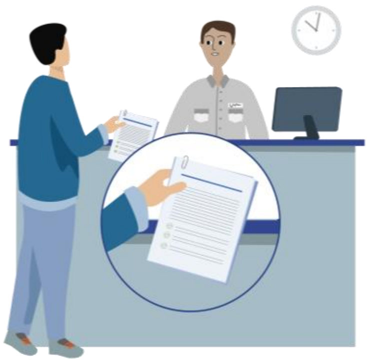

اگر آپ کا کسی دوسرے ملک کے ساتھ کوئی مضبوط تعلق نہ ہو، تو منتقلی میں شرکت کرنے والے ممالک فیصلہ کریں گے کہ آپ کو کس ملک منتقل کیا جائے گا۔

اگر آپ کے پاس کسی دوسرے ملک میں مضبوط تعلقات کے ثبوت موجود ہیں، تو آپ کو انہیں مندرجہ ذیل معلومات کے ذریعے جمع کروانے کی ضرورت ہے۔

منتقلی کے انتخاب کی صورت میں آپ سے کیا توقع رکھی جائے گی؟

اگر آپ کو منتقلی کے لئے منتخب کیا جائے، تو آپ کو مندرجہ ذیل کرنا ہوگا:

- آپ کو حکام کے ساتھ تعاون کرنا ہوگا اور ان کی ہدایات پر عمل کرنا ہوگا
- آپ کو اپنی سفر کی تاریخ تک اس ملک میں رہنا ہوگا اور یہ ضروری ہے کہ حکام آپ سے رابطہ کر پائیں
- آپ کو اس وقت تک منتقلی کے ملک میں رہنا ہوگا جب تک آپ کی درخواست پر کام ہو رہا ہے۔

اس پراسیس کے دوران آپ سے کیا توقع رکھی جاتی ہے؟

اہم! اگر آپ حکام کے ساتھ تعاون نہیں کرتے، تو آپ کے لئے منفی نتائج سامنے آئیں گے۔

اگر آپ حکام کی اجازت کے بغیر کسی دوسرے ملک جاتے ہیں، یا اگر آپ منتقلی کے ملک سے باہر جاتے ہیں، تو آپ کے بحیثیت درخواست گزار کچھ حقوق ختم ہو جائیں گے۔ مثال کے طور پر:

- آپ کو **کئی سہولیات اور کئی قسم کی معاونتیں نہیں ملیں گی**
- آپ کو **کام کرنے** یا کورسز لینے کی اجازت نہیں ہوگی۔

اگر آپ کے ساتھ آپ کے گھر والے ہوں تو کیا ہوگا؟

اگر آپ کے ساتھ آپ کے قریبی رشتہ دار ہیں، اور آپ کو منتقلی کے لئے منتخب کیا جائے، تو آپ کے گھر والوں کو آپ کے ساتھ منتقل کیا جائے گا۔

مندرجہ ذیل کو قریبی رشتہ دار مانا جاتا ہے:

- آپ کے شوہر یا آپ کی اہلیہ
- آپ کے غیر شادی شدہ شریک حیات جن کے ساتھ آپ کا مستحکم رشتہ ہے

- آپ کے بچے (18 سال سے کم اور غیر شادی شدہ)۔

کیا منتقلی سے پہلے کوئی انٹرویو ہوگا؟

آپ سے مزید معلومات کی ضرورت پڑنے پر، ایک انٹرویو کا انتظام کیا جائے گا۔ یہ سلامتی سے وابستہ معاملات پر مرکوز ہوگا۔ اگر آپ کو اس قسم کے انٹرویو میں جانے کی ضرورت ہو تو حکام آپ کو پہلے تفصیلات فراہم کریں گے۔

اگر آپ منتقلی کے فیصلے سے متفق نہ ہوں، تو آپ کیا کر سکتے ہیں؟

آپ کی منتقلی قبول ہونے کی صورت میں، آپ کو **منتقلی کا فیصلہ** فراہم کیا جائے گا جس میں بتایا جائے گا کہ آپ کو کونسے ملک منتقل کیا جا رہا ہے۔

اگر آپ منتقلی کے فیصلے سے غیر متفق ہوں تو آپ عدالت کو اپنی وجوہات بتا سکتے ہیں۔ اسے اپیل جمع کروانا کہتے ہیں۔ جب آپ کسی فیصلے کو اپیل کرتے ہیں تو عدالت یا ٹریبونل حتمی فیصلہ کریں گے۔

اگر ضروری ہو تو ایک قانونی مشیر اور مترجم آپ کو اپیل کے سلسلے میں مفت مدد فراہم کر سکتے ہیں۔

منتقلی کے فیصلے کے خلاف کرنے کی صرف تین ہی وجوہات ہوتی ہیں:

- آپ دعوی کرتے ہیں کہ اس مخصوص ملک میں منتقلی آپ کے انسانی حقوق کے خلاف ہے
- نئی معلومات موجود ہیں، جو منتقلی کے فیصلے کے وقت دستیاب نہیں تھیں، اور جن کی وجہ سے وہ فیصلہ متاثر ہو سکتا تھا
- آپ کا خاندان کسی دوسرے ملک میں مقیم ہے، اور آپ کا ان کے ساتھ ملاپ ہونا چاہیے

اگر آپ کسی دوسرے ملک منتقلی کے فیصلے سے متفق نہیں ہیں، تو آپ کو منتقلی کے فیصلے میں درج مدت کے اندر اس فیصلے کے خلاف اپیل کرنی ہوگی۔

آپ کو فراہم ہونے والے منتقلی کے فیصلے میں وقت کی میعاد، اور اپیل دائر کرنے کا طریقہ اور مقام، سمجھائے جائیں گے۔

آپ کو بتانا ہوگا کہ آپ کسی دوسرے ملک منتقلی کے فیصلے سے کیوں غیر متفق ہیں۔

آپ کو یہ بھی بتانا ہوگا کہ آپ کو اپیل کے پراسیس کے دوران منتقلی کے ملک کیوں نہ بھیجا جائے۔

عدالت **1 مہینے** کے اندر فیصلہ کرے گی کہ کیا آپ اس وقت تک اس ملک میں رہ سکتے ہیں جب تک آپ کی اپیل جاری ہے۔ اسے ٹھوس بنیادوں کے اثر پر اپیل کہا جاتا ہے۔

اگر عدالت فیصلہ کرتی ہے کہ آپ اس ملک میں اپیل کے نتیجے کا انتظار نہیں کر سکتے، تو جب تک آپ کی اپیل جاری ہے، آپ کو اس وقت تک منتقلی کے ملک بھیج دیا جائے گا۔

اگر عدالت فیصلہ کرتی ہے کہ آپ کو اس وقت تک اس ملک میں رہنے کی اجازت ملنی چاہیے جب تک آپ کی اپیل جاری ہے، تو عدالت کوشش کرے گی کہ التوا کے اثر کے فیصلے کے 1 مہینے کے اندر اس بات کا فیصلہ ہو جائے کہ کیا آپ کو منتقلی کے ملک بھیجا جائے یا نہیں۔

اگر آپ کی اپیل قبول نہیں ہوتی، تو آپ کو آپ کی درخواست پر کام کرنے کے ذمہ دار +EU ملک منتقل کیا جائے گا۔ یہ عدالت کے حتمی فیصلہ سنانے کے 4 ہفتوں کے اندر ہو جانا چاہیے۔

اہم! آپ کو حکام کے ساتھ تعاون کرنا ہوگا اور منتقلی کے ملک جانا ہوگا۔

منتقلی کے پراسیس میں کتنا عرصہ لگے گا؟

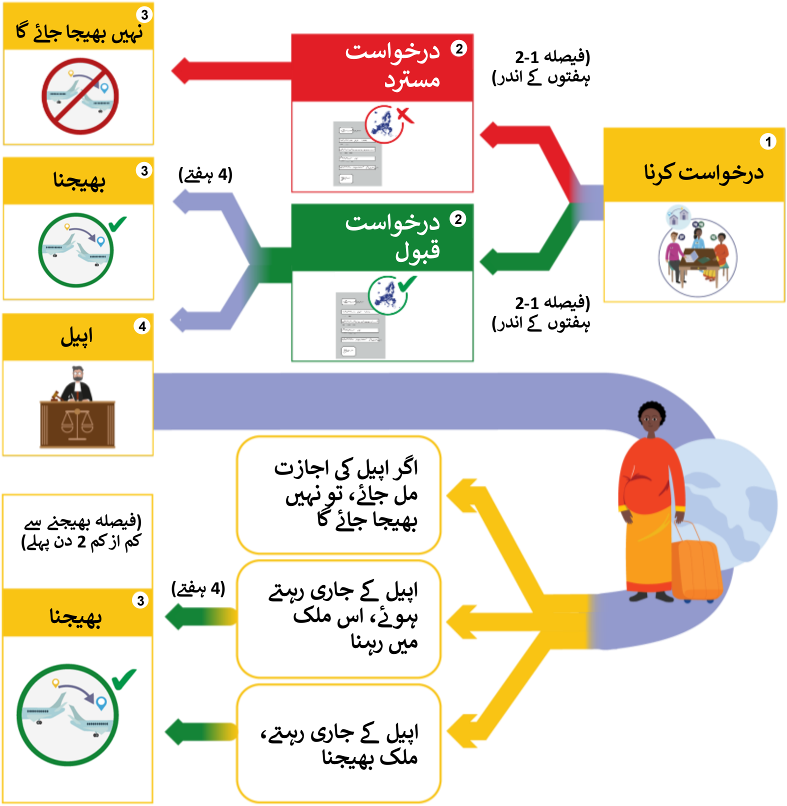

اگر آپ فیصلےکو اپیل نہیں کرتے، تو آپ کو منتقلی کے +EU ملک سے درخواست کی تصدیق ملنے کے 4 ہفتوں کے اندر بھیج دینا چاہیے۔

اگر عدالت فیصلہ کرتی ہے کہ آپ کو اپنے اپیل کے جاری رہتے ہوئے، آپ کے اس ملک میں رہنے کی کوئی وجہ نہیں ہے، تو آپ تو آپ کے اپیل جاری رہتے ہوئے منتقلی کے ملک بھیج دیا جائے گا۔

اگر آپ منتقلی کے فیصلے کے خلاف کرتے ہیں اور عدالت فیصلہ کرتی ہے کہ آپ کو اپیل کے جاری رہتے ہوئے اس ملک میں رہنے کی اجازت ملنی چاہیے، تو آپ کو اپیل مسترد ہونے کی صورت میں اپیل کے فیصلے کے 4 ہفتوں کے اندر بھیج دینا چاہیے۔ آپ کو منتقلی سے کم از کم 2 ہفتے پہلے بتا دیا جائے گا۔ آپ کی اپیل قبول ہونے کی صورت میں آپ کو دوسرے ملک نہیں بھیجا جائے گا اور آپ اسی ملک میں رہیں گے۔

اگر عدالت فیصلہ کرتی ہے کہ آپ کی اپیل کے جاری رہتے ہوئے، آپ کے اس ملک میں رہنے کی کوئی وجہ نہیں ہے، تو آپ کو اپیل جاری رہتے ہوئے منتقلی کے ملک بھیج دیا جائے گا۔

منتقلی کے بعد کیا ہوگا؟

عام طور پر، منتقلی کا ملک آپ کی بین الاقوامی تحفظ کی درخواست پر کام کرے گا۔ اگر منتقلی کے بعد معلوم ہو کہ آپ کا کوئی رشتہ دار کسی دوسرے ملک میں مقیم ہے، تو ہو سکتا ہے کہ آپ کے درخواست پر کام کرنے کے لئے آپ کو اس ملک بھیج دیا جائے۔

یہ کتابچہ صرف معلوماتی مقاصد کے لئے تیار کیا گیا ہے۔ اس سے اپنے آپ میں حقوق یا ذمہ داریاں تخلیق نہیں ہوتیں۔ یورپی یونین ایجنسی برائے پناہ (EUAA) نے اس مواد کا مرکزی حصہ فراہم کیا ہے، اور EUAA نے صرف EU کی رکن ریاستوں کو اس کی نقل بنانے اور اسے تبدیل کرنے کی اجازت دی ہے۔ EUAA، یورپی یونین کی رکن ریاستوں یا کسی بھی ذمہ دار تھرڈ پارٹی کی طرف سے اس کتابچے میں شامل کی جانے والی معلومات کے درست ہونے، مشمولات، مکمل ہونے، قانونی طور پر درست ہونے، یا معتبر ہونے کے سلسلے میں کوئی ذمہ داری قبول نہیں کرتا۔ نہ تو EUAA اور نہ ہی EUAA کی طرف سے اقدام کرنے والا کوئی شخص اس کتابچے میں موجود معلومات کے کسی بھی استعمال کا ذمہ دار ہے۔

© یورپی یونین ایجنسی برائے پناہ، 2025